بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

پاکستان میں دستور کا مسئلہ گزشتہ ۲۳ سال سے حل طلب ہے۔

صدرِ پاکستان آغا جنرل محمد یحییٰ خان نے اپنے حالیہ بیان میں پاکستان کے آئندہ دستور کے متعلق جن خیالات کا اظہار فرمایا ہے، یہ توقع کرنا بیجا نہ ہوگا کہ ہمارا ملک عنقریب دستوری بحران سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل کرے گا۔ صدر پاکستان کا بیان ملک کے دستوری مسائل سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے امید و بیم کی موجودہ فضا میں خوشی کا پیغام ہے۔

کسی بھی ملک کے لئے جتنا اہم یہ سوال ہے کہ اس کا اپنا دستور ہونا چاہیئے اس سے کہیں زیادہ اہم یہ سوال ہے کہ دستور کیسا ہونا چاہیئے۔ یہ امر موجب اطمینان ہے کہ جناب صدر نے ایک سے زائد بار اس بات کی وضاحت فرمادی ہے اور ان حدود کا تعین کر دیا ہے جن کے دائرے میں رہ کر دستور سازی کا کام سرانجام دینا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ پروگرام کے مطابق دستور سازی کا کام پایۂ تکمیل کو پہنچے اور ملک ایک ایسے دستور کی برکتوں سے بہرہ ور ہو جس میں سب کے لئے امن و سلامتی، عدل و انصاف اور تعمیر و ترقی کے یکساں مواقع میسّر ہوں اور بحیثیت مجموعی پاکستانی عوام اقوام عالم کی صف میں ایک باعزت اور باوقار مقام حاصل کرکے نہ صرف اپنی اصلاح کر سکیں بلکہ دنیا کی رہنمائی کا وہ فرض بھی پورا کر سکیں جو ملتِ اسلامیہ کو پروردگار عالم نے تفویض کیا تھا۔ کنتم خیر امةٍ اخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر۔ دستور کی تکمیل اور نفاذ کے بعد اللہ کی ذات سے پوری امید ہے کہ پاکستان اپنے اندرونی اور بیرونی مسائل سے کامیابی کے ساتھ عہدہ برآ ہو کر استحکام اور تعمیر و ترقی کے ایک نئے دور میں داخل ہو جائے گا